سوال

(400)اگر کوئی اپنی بیوی کو بہن کہہ دے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
کچھ لوگ اپنی بیوی کو یوں کہہ دیتے ہیں کہ میں تیرا بھائی ہوں اور تو میری بہن ہے تو اس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب شوہر اپنی بیوی سے کہتا ہے ۔ میں تیرا بھائی ہوں یا تو میری بہن ہے یا تو میری ماں ہے یا میری ماں کی طرح ہے یا تو میرے لیے اس طرح ہے جیسے میری والدہ ہے یا تو میری بہن کی طرح ہے "تو اگر ان الفاظ کے کہنے کے ساتھ اس کا ارادہ کرامت، عزت اور احترام میں تشبیہ دینا ہو یا اس کا کوئی ارادہ ہی نہ ہو یا وہاں کوئی ایسے قرائن موجود نہ ہوں جو ظہار کے ارادے پر دلالت کرتے ہوں تو پھر ان الفاظ کے ذریعے ظہار نہیں ہو گا اور اس پر کچھ بھی لازم نہیں ہو گا۔

اور اگر ان کلمات کے کہنے کے ساتھ اس کا ارادہ ظہار کا ہو یا کوئی ایسا قرینہ پایا جائے جو ظہار پر دلالت کرتا ہو مثلاً بیوی پر غصے کی حالت میں یا اسے ڈانٹتے ہوئے ان کلمات کا اس سے صادر ہونا تو یہ ظہار ہے اور یہ حرام ہے ،اس پر توبہ لازم ہے ۔ اور اس پر بیوی کے قریب جانے سے پہلے کفارے کی ادائیگی بھی واجب ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک گردن آزاد کرنا، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو دو ماہ کے پے درپے روزے رکھنا اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مساکین کو کھانا کھلانا۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق]

ص483

محدث فتویٰ